سوال

رمضان المبارک میں نامزتراویح میں پڑھے جانووالے قرآن کا بعد نماز ترجمعہ کرنے کے سلسلے میں

جواب

نمازتراویح کے بعد پڑھے گئے سیپارے کا خلاصہ بیان کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ان دنوں رمضان المبارک کے مہینے میں لگ بھگ ساری مسجدوں میں تراویح کا اہتمام کیا جاتا ہے ان میں سے بعض مسجدوں میں ایک نئی بات دیکھنے کو مل رہی ہے وہ یہ ہے کہ تراویح کے بعد وہاں کا امام نماز میں پڑھی جانے والے قرآن کا ترجمہ اور خلاصہ بیان کرتا ہے کیا ایسا کرنا شریعت میں جاءز ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ تو بڑی اچھی بات ہے کہ لوگوں کو قرآن مجید کے الفاظ کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی سکھایا جائے۔ اگر مقتدی شوق سے سنتے ہوں تو یہ بڑا ہی مبارک عمل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں جا بجا اس کو سمجھنے اور اس پر غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں غور و فکر کرنے کی ترغیب دی ہے اور غور و فکر نہ کرنے والوں کو دل کا اندھا قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا [محمد: ٢٤] "کیا یہ قرآن میں غور و فکر نہیں؟ یا ان کے دلوں پر ان کے تالے لگ گئے ہیں۔" ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث